10042 ـ کافر کو دفن کرنا

سوال

اس انسان کا حکم کیا ہے جو خود تو مسلمان ہو گیا لیکن اس کا والد کافر اور مشرک تھا اوربت پرستی کی حالت میں ہی فوت ہوگیا، اور کیا اس کے مسلمان بیٹے کےلیے والد کے غسل اور کفن و دفن میں شرکت کرنی جائز ہے؟
اور جب وہ اس کے غسل اور کفن و دفن اور کفار کی عادات میں شریك ہو تو اس کا اسلام میں کیا حکم ہے؟
مسلمان بیٹے کو ان اعمال کے بعد کیا کرنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر کافر فوت ہو جائے تو اس کے اقرباء اسے کسی گڑھے میں چھپا دیں تا کہ لوگ اذیت سے بچیں، اسے نہ تو غسل دیا جائےگا اور نہ ہی کفن، اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائیگی، اور جس کسی نے بھی ایسا عمل کیا یا اس نے کفار کی عادات میں شرکت کی اسے توبہ و استغفار کرنا ہوگی، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرلے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.